استخراج نتائج کا شاہکار ہے۔ کتاب کا انداز بیان ایسا ہے کہ آسمانی صحیفوں اور الہامی عبارتوں کا گمان ہو جائے۔ اگر کسی دوسری کتاب کی تلاوت جائز ہوتی تو جی چاہتا کہ اسکی تلاوت کی جائے۔ سیرت مطہرہ کے واقعات و احوال کو عجیب و غریب ربط و ترتیب سے مختصراً بیان کیا گیا ہے کہ ہر سطر صداقت رسالت کا دعویٰ بھی ہے اور دلیل بھی۔ پہلے مکی زندگی کا بیان ہے جسے مصنف نے دل کا اور پھر مدنی زندگی کا جسے دماغ کا دور قرار دیا ہے۔ مؤلف اپنے وقت کے نہ صرف محقق اجل اور نقاد و بصیر عالم تھے۔ بلکہ صاحب حال اور صاحب دل بزرگ بھی اور جب سوز و گداز کے ساتھ علم و تحقیق بھی جمع ہو جائے تو نشہ کیوں دو آتشہ نہ ہو۔ کتاب کی معنویت جامعیت اور صحیح حلاوت کا اندازہ ان لوگوں کو لگ سکے گا۔ جنہیں سیرت مطہرہ کے مطالعہ کا کافی موقعہ ملا ہو، خالی الذہن لوگ اس سے کم ہی فائدہ اٹھا سکیں گے اور ایسے لوگوں کو اس پرجوش خراج تحسین میں بھی شاید مبالغہ محسوس ہوگا، جو اکابر و اعاظم وقت نے کتاب اور مؤلف کتاب کی بارگاہ میں پیش کیا ہے۔ مصنف نے خود تقریباً ساڑھے چار سو عنوانات لگا کر کتاب کی گیرائی اور گہرائی کو قدرے کھول دیا ہے۔ کتاب اس سے قبل دو ایک بار شائع ہو چکی تھی۔ مگر کتابت و طباعت وہ اس کے شایان شان نہ تھی۔ اب مکتبہ رشیدیہ نے اس پُر تاثیر، مبارک اور مقدس تالیف کو بہتر سے بہتر پیرایۂ طباعت میں پیش فرما کر حسن سیرت کے ساتھ اس کے حسن صورت کو بھی کمال تک پہنچا دیا۔ ہمارے ہاں مکتبہ رشیدیہ غالباً پہلا مکتبہ ہے جس نے علمی اور دینی کتابوں کو اس شان بان اور ایسی بہترین طباعت اور کتابت سے پیش کیا ہے جنہیں دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔

سنت کا تشریعی مقام
(قرآن عظیم کی روشنی میں)

از مولانا محمد ادریس میرٹھی استاد مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن کراچی
ناشر مکتبہ اسلامیہ مولوی مسافر خانہ بندر روڈ کراچی ۱
صفحات ۲۴۰ - قیمت مجلد ۵/۵۰ روپے

یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ تمام فرق باطلہ از قسم خوارج معتزلہ قدریہ و جہمیہ وغیرہ نے جتنی بھی تحریف و تلبیس اور دین سے انکار کے راستے اختیار کئے تو اسکی بنیاد یہی رہی کہ سنت نبوی کی تشریعی حیثیت کو مجروح کرنے کیلئے کوئی شوشہ نکالا گیا۔ اس کے مصداق اور شرعی مفہوم کو محدود یا وسیع کر دیا گیا، یا پھر اسے قرآن سے جدا کرنے کی جدوجہد کی گئی مگر خداوند کریم نے ہر دور میں دین کی حفاظت کا اہتمام فرمایا۔ وہ اس وقت جبکہ ہمارے ملک